Vol.4 No.3 2021

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

معاجم عربیہ: مفاہیم، اصول اور اقسام۔۔۔ تاریخی مطالعہ

ARABIC LEXICOGRAPHY: TERMINOLOGIES, PRINCIPLES, AND CATEGORIES: HISTORICAL STUDY

Dr. Muhammad Samiullah

Abstract

Soon after the promulgation of Islam and the mass conversion of non-Arabs to the new religion, the need was felt for a systematic study of the Arabic language to maintain a correct reading and interpretation of the Qur'an by both Arab and non-Arab Muslims, and to make it easy for non-Arab Muslims to learn Arabic. That need was immediately satisfied by the appearance of scholars devoted to the systematic observation, collection and registration of the linguistic phenomena in Arabic on their various levels. The history of lexicography is one of trial and error, but lexicon is as old as writing itself. The Sumerians' signs on clay tablets constitute, perhaps, the world's first classified vocabularies. The Assyrians' coming to Babylon stimulated lexicography there. Ta'lif al-Mu'ajim al-'Arabiyyah, the equivalent of which in English is Arabic lexicography takes its root from a'jama which means to make clear. It is defined as the art or practice of writing or compilation of Arabic lexicons or dictionaries. This paper presents a historical study of Terminology of Arabic lexicography and its various types as well as discussion regarding the principles of Lexicography. This reading would help the scholars of Linguistics and Literature to be acquainted with the fundamentals of Arabic lexicography and its historical evaluation.

Keywords: Arabic Grammar, Lexicon, Lexicography, al-Mu'ajim al-'Arabiyyah, Historical Evaluation.

بلاشبہ عربی زبان، ان معدودے چند عالمی زبانوں میں سے ایک ہے جو اپنے وجود کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ لغتِ عربی کے اولین ارتقائی دور میں نزولِ قرآن نے اس میں اہم کردار ادا کیا۔ پہلی صدی ہجری کے بعد، جب عرب و عجم کا اختلاط بڑھا اور عربی لغت کی بقاء کا مسئلہ درپیش ہوا تو ماہرین نے لغات کے تجزیے اور تالیفِ معاجم کو اہم سمجھا۔ اس ضمن میں خصوصاً لغتِ عربی کے مفردات کی جانچ پڑتال کے لیے، ایسے ماہرین نے نہ صرف الفاظ کے پس منظر جاننے لیے خالص دیہاتی علاقوں کا رخ کیا بلکہ ایک ہی لفظ کی مختلف طریقہ ہائے ادائیگی، معانی، وغیرہ کو منظرِ عام پر لانے کا تاریخی عمل شروع کیا[i] تاکہ عربی مفردات، دیگر زبانوں کی مداخلت سے لفظاً و معناً محفوظ ہو سکیں۔

زبان سے وابستگی کا یہ مظہر عربی معاجم کی تالیف پر منتج ہوا۔ نیز لغتِ عربی کی اشاعت و قبولیت، عجمی افراد کے لیے اس کی جامعیت کو آشکار کرنے، اور علومِ اسلامیہ میں سے قرآن و حدیث کے مفردات کو واضح کرنے کے لیے ایسی معاجم منصۂ شہود پر آئیں۔

Assistant Professor of Islamic Thought and Civilization University of Management and Technology, Lahore

muhammad.samiullah@umt.edu.pk

Vol.4 No.3 2021
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

'معجم' کا لغوی مفہوم:

'معجم' ع، ج، م کے مادہ سے مرکب ہے۔ عَجَمٌ (جیم کی فتح کے ساتھ) اور عَجْمٌ (جیم پر جزم کے ساتھ) دونوں طرح مستعمل ہے[ii]۔ قاموس المعانی کے مطابق: عَجَمٌ کا لفظ اگر کسی حرف یا لکھی ہوئی چیز کے ساتھ بولا جائے مثلاً عجم الحرف او الکتاب تو اس کا معنیٰ اُس حرف پر نقطہ یا اعراب لگانے کے ہوتے ہیں۔ اسی طرح "عجم الشخص" کا معنی ہو گا کہ ایسا شخص جس کی زبان میں لُکنت اور اس کا کلام فصاحت سے خالی ہو۔ اسی وجہ سے 'عرب' کی ضد کے طور پر 'عجمی' کی اصطلاح عام ہوئی۔ کیونکہ جانوروں کو بھی "عَجماء" اس لیے کہتے ہیں کہ وہ بولنے کی صلاحیت سے محروم ہوتے ہیں[iii]۔ مُعجم حروف سے مراد، نقطہ دار حروف اور اسی سے عَجَّمَ الکلمۃ یعنی کسی کلمے پر نقطے اور اعراب لگانا۔ اسی سے مشتق لفظ 'مُعجم' سے مراد ایسی دستاویز یا تحریر جس میں الفاظ کو حروفِ تہجی کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا ہو[iv]۔

اہل عرب کے ہاں لفظِ 'معجم' کا اولین استعمال:

باقاعدہ طور پر اس کا تعین گو کہ مشکل ہے کہ عربوں کے ہاں اس کا استعمال کب شروع ہوا، تاہم متداول معاجم کی حیثیت سے اس لفظ کا اطلاق امام بخاری (م۲۵۶ھ) نے اپنی 'الصحیح' میں " باب تسمية من سمي من أهل بدر " کے تحت حروفِ معجم کے طور پر کیا ہے[v]۔ امام بغوی (م۲۱۴ھ) نے بھی 'معجم الحدیث' کی اصطلاح کے طور پر اس کا ذکر کیا[vi]۔ صاحب کشف الظنون نے ایک روایت بھی نقل کی ہے[vii] جو اس لفظ کے حوالے سے رسولِ کریم ﷺ کے ارشاد پر مبنی ہے۔

> عن أبي ذر قال: يا رسول الله! أي كتاب أنزله الله على آدم عليه السلام؟ قال: كتاب المعجم، قلت: أي كتاب المعجم؟ قال: أ ب ت ث ج، قلت: يا رسول الله! كم حرفا؟ قال: تسعة وعشرون حرفا.[viii]

> "حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام پر کونسی کتاب اتاری؟ آپ ﷺ نے فرمایا: 'کتاب المعجم'۔ میں نے پوچھا کہ کونسی کتاب المعجم؟ فرمایا: کہ ا، ب، ت، ث، ج۔ میں نے پوچھا، یا رسول اللہ! یہ کتنے حروف تھے؟ فرمایا: انتیس (۲۹) حروف تھے"۔

'معجم' کا اصطلاحی مفہوم:

الفاظ کی تشریح و وضاحت کے لیے 'علم المفردات' اور 'علم المعاجم' دونوں اصطلاحات استعمال ہوتی ہیں۔ عربی زبان میں اس کے لیے "المعجمیۃ"، جبکہ انگریزی میں اس کے متبادل اصطلاح Lexicon معروف ہے۔ البتہ معاجم کو جاننا یعنی 'فرہنگ شناسی' (Lexicology) "علم المعاجم" کہلاتا ہے جبکہ معاجم تشکیل دینا یعنی 'فرہنگ نویسی' (Lexicography) جسے عربی زبان میں "القاموسیۃ" یا "علم القاموس" کہتے ہیں[ix]، "علم صناعۃ المعاجم" کہلاتا ہے۔ یہ دو الگ الگ علوم اور میدان ہیں۔ انگریزی زبان میں معجم کے مفہوم کے تحت، درجِ ذیل الفاظ استعمال ہوتے ہیں:

- **ڈکشنری (Dictionary):** الفاظ کی بلحاظِ حروفِ تہجی ایسی فہرست جو روزمرہ زندگی میں استعمال ہوتے ہیں۔ جس میں ان الفاظ کی بطورِ سابقہ یا لاحقہ استعمال کی مثالیں اور وضاحت مندرج ہو۔
- **لیگزی کان (Lexicon):** کسی مخصوص زبان کے الفاظ کی فہرست کو کہتے ہیں۔

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.4 No.3 2021

❀ **تھیسارس(Thesaurus):** مفردات و کلمات کے مستعمل باہم مترادف و مشترک الفاظ (Dictionary of Synonyms) پر مشتمل کتاب کو تھیسارس کہتے ہیں۔

❀ **ووکیبولری(Vocabulary):** کسی مخصوص فرد، پیشہ، گروہ یا طبقہ کے ہاں مستعمل الفاظ کی فہرست، Vocabulary کہلاتی ہے۔

❀ **گلازری(Glossary):** کسی کتاب یا متن میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کی فہرست جس میں ان الفاظ و اصطلاحات کی وضاحت پیش کی گئی ہو۔

❀ **موسوعہ(Encyclopedia):** کسی خاص علم یا اس کی شاخ سے متعلق حوالہ جاتی کام یا معلومات کا جامع خلاصہ جو الفبائی ترتیب سے مرتب کیا جائے، موسوعہ کہلاتا ہے۔[x]

علم المعاجم(Lexicology) کی تعریف:

معروف انگریزی ماہر لغت، رینڈی ایلن، علم المعاجم (Lexicology) کی تعریف اِن الفاظ میں کرتے ہیں:

Lexicology is the part of linguistics which studies words. This may include their nature and function as symbols, their meaning, the relationship of their meaning to epistemology in general, and the rules of their composition from smaller elements. Lexicology also involves relations between words, which may involve semantics, derivation, usage and sociolinguistic distinctions, and any other issues involved in analyzing the whole lexicon of a language.[xi]

"معاجم، لسانیات کا وہ حصہ ہے جس میں الفاظ کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ جس میں الفاظ کی ساخت، بطور علامت ان کا عمل، ان کے معانی، عمومی اصطلاحات میں مختلف معانی کے مابین تعلق اور مختصر عناصر سے الفاظ کی بناوٹ و تشکیل کے اصول شامل ہیں۔ کلمات کے مابین ربط، ماخذ، لسانی وسماجی خصوصیات نیز کسی بھی زبان کے مفردات کے تجزیہ کے لیے درکار مسائل کا مطالعہ، علم المعاجم (Lexicology) کے تحت کیا جاتا ہے"۔

استاذ عبدالرحمٰن محمد جمال، "معجم" کی تعریف ان الفاظ میں کرتے ہیں:

هو كتاب يضم أكبر عدد من مفردات اللغة مرتبة ترتيبا معينا مقرونة بشرحها وتفسير معانيها وطريقة نطقها، ويطلق عليه أحيانا اسم القاموس، وهي إما على حروف الهجاء أو الموضوع.[xii]

"ایسی کتاب جو مخصوص ترتیب کے ساتھ کسی لغت کے بڑے ذخیرۂ مفردات پر مشتمل ہو، جس میں ان مفردات کی تشریح، معانی کی وضاحت، ادائیگی کا طریقہ مذکور ہو۔ بسا اوقات اسے قاموس کا نام بھی دیا جاتا ہے جو حروفِ تہجی یا موضوعاتی ترتیب پر تشکیل دی گئی ہو"۔

یعنی کوئی معجم اس وقت کامل کہلائے گی جب اس میں متعلقہ زبان کا ہر کلمہ اپنے معنی کی تشریح، اشتقاق، طریقۂ ادائیگی اور استعمال کے مواقع کی وضاحت اور مثالوں کے ساتھ درج کر دیا گیا ہو۔

معروف ماہرِ معاجم، علی القاسمی اپنی مشہور کتب، "المعجمية العربية بين النظرية والتطبيق" اور "علم اللغة وصناعة المعجم" میں علم المعاجم کی تعریف ان الفاظ میں کرتے ہیں:

Vol.4 No.3 2021
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

''علم المفردات الذی یھتم بدراسۃ الالفاظ من حیث اشتقاقہا وأبنیتہا ودلالتہا وکذلک بالمترادفات والمشترکات اللفظیۃ والتعابیر الاصطلاحیۃ والسیاقیۃ، فعلم المفردات یھئ المعلومات الوافیۃ عن المواد التی تدخل فی المعجم''۔[xiii]

یعنی مفردات کا ایسا علم جس میں الفاظ کے منبع، ابتداء، اطلاق نیز اس لفظ کے مترادف و مشترک و ہم معنی الفاظ اور اس لفظ کی بطور اصطلاح تعبیرات سے بحث کی جاتی ہے۔ گویا علم المفردات کسی معجم میں موجود الفاظ سے متعلق مہیا مواد کی تفصیل کو بیان کرتا ہے۔ ڈاکٹر عمر احمد مختار کے مطابق:

كتاب يضم بين دفتيه مفردات لغة ما، ومعانيها واستعمالاتها في التراكيب المختلفة، وكيفية نطقها، وكتابتها مع ترتيب هذه المفردات بصورة من صور الترتيب التي غالب ا ما تكون الترتيب الهجائي۔[xiv]

"[معجم سے مراد] ایسی مجلد کتاب ہے جس میں مفردات کی لغت، ان کے معانی اور مختلف تراکیب میں ان کے استعمال سے متعلق ابحاث پر مشتمل ہو، نیز ان کے اندازِ نُطق، ان مفردات کے متداول لکھنے کے انداز یا ترتیب ہجائی سے انہیں جمع کیا گیا ہو"۔

قاہرہ کی مجمع اللغۃ العربیۃ کی طرف سے معجم کی تعریف ان الفاظ میں کی گئی ہے:

ديوان لمفردات اللغة مرتب على حروف المعجم.[xv]

"موسوعاتی طرز پر حروف سے متعلق لغوی مفردات کے مجموعے کو معجم کہتے ہیں"۔

گویا "علم المعاجم النظری" (Lexicology) مفردات اور کلمات کے مبنٰی و معنٰی، مشتقات، مختلف صیغوں اور ان کے صرفی و نحوی استعمالات، اصطلاحی صورتوں اور تراکیب کو موضوع بناتا ہے۔

مذکورہ بالا تعریفات محض اُن معاجم پر صادق آتی ہیں جن میں مفردات کی بنیاد پر الفاظ کے معانی اور ان کے پس منظر پر بحث کی گئی ہو۔ تاہم عربی معاجم کی دیگر اقسام مثلاً یاقوت الحموی (۶۲۶ھ) کی معجم البلدان وغیرہ ان تعریفات سے خارج ہو جاتی ہیں۔ حالانکہ ایسی کتب پر 'معجم' کا لفظ بولا اور لکھا جاتا ہے۔ نیز دورِ حاضر میں یہ لفظِ معجم بہت وسعت اختیار کر گیا ہے کیونکہ انٹرنیٹ کی آمد اور کتابی ذخیرہ کی اس پر منتقلی کے بعد مختلف اقسام کے پروگرامز، کمپیوٹر ایپلی کیشنز، آن لائن انسائیکلوپیڈیاز اب "بین الدفتین" اور کتابی صورتوں سے ماوراء ہو چکے ہیں۔ اس مسئلہ کے پیش نظر ہمیں ڈاکٹر احمد معتوق کی رائے صائب معلوم ہوتی ہے جن کا کہنا ہے کہ معاجم کی تمام ترجدید صورتیں معناً، معجم کی تعریف میں شامل ہو جاتی ہیں کیونکہ معجم کے خصائص مثلاً ترتیبِ مفردات، معجم کی خصوصیات وغیرہ دونوں طریقوں میں مشترک ہیں[xvi]۔ چنانچہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جدید موسوعاتی صورتیں، معاجم کی ارتقائی اور ترقی یافتہ صورتیں ہیں۔

علم القاموس یا اصولِ معاجم:

علم المعاجم (Lexicology) کسی ایک یا کئی زبانوں میں مفردات کے مطالعے کا نام ہے، جبکہ 'علم القاموس' (Lexicography) اُن اساسی اصولوں، منہج اور اطلاقی اسلوب کا نام ہے جن کی بنیاد پر الفاظ و کلمات کا مطالعہ ممکن ہوتا ہے[xvii]۔ "علم القاموس"، یا "صناعۃ المعاجم" یا "علم اصولِ معاجم" کی تعریف یوں کی جاتی ہے:

العلم الذي عنى بدراسة العناصر المشتركة في إنتاج المعاجم، والقواعد التي تحكمها، والعناصر المشتركة لدراسة المفردات ودلالاتها۔[xviii]

Vol.4 No.3 2021

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

"ایسا علم جس کے ذریعے سے معاجم کی تشکیل کے لیے مفردات کے عناصرِ مشترکہ سے بحث کی جائے نیز اُن قواعد کا مطالعہ جو مفردات کو طے کرتے ہیں اور مفردات کے مدلولات کا مطالعہ، اصولِ معاجم کہلاتا ہے"۔

تالیفِ معاجم کے عمومی اصول:

کتبِ معاجم کی ساخت، نوعیت اور اقسام پر غور کرنے سے حسبِ ذیل عمومی اصول ہمارے سامنے آتے ہیں:[xix]

الفاظ کے مادہ و مصدر کے لحاظ جمع و توضیح: معاجم بنیادی طور پر ایسی کتب نہیں ہوتیں کہ جن میں مختلف افکار و نظریات اور ان سے متعلق اختلافی آراء کو جمع کیا جائے۔ بلکہ عربی معاجم میں بالخصوص الفاظ کے لغوی متعلقات اور حقائق کو مختلف اسالیب میں بیان کی جاتا ہے۔ مفردات کے جمع و توضیح میں عملاً یہ اسالیب متداول رہے ہیں؛

I. عربی معاجم میں مفردات کی توضیح کے لیے کبھی منطقی اور کبھی شماریاتی اسلوب اختیار کیا جاتا ہے، جیسا کہ خلیل بن احمد نے اپنی معجم 'العین' میں اختیار کیا۔

II. اہلِ لغت سے بالمشافہ روایت کا اسلوب۔

III. سابقہ معاجم اور ایسی کتب سے مادۂ لفظ کے بارے میں مواد جمع کرنے کا اسلوب۔

لفظ کے مادہ سے متعلق جمع شدہ مواد سے انتخاب: بعض مفردات نسبتاً زیادہ تفصیل رکھتے ہیں۔ ہر زبان میں ایسے الفاظ موجود ہیں جو کثیر المصادر ہونے کے ساتھ ساتھ کثیر المعنیٰ بھی ہوتے ہیں[xx]۔ ایسے مفردات کے حوالے سے اُن کے مصادرِ مشہورہ و شاذہ، عربی و غیر عربی اور قدیم و جدید ماہرین کے افکار کو، بسا اوقات، عام قواعدِ لغت کے بر خلاف، نقل کرتے ہوئے اس میں سے مناسب ترین کے قبول و عدمِ قبول پر دلائل قائم کیے جاتے ہیں۔ یہ دلائل حسبِ ذیل ہیں؛

I. دلیلِ نقلی لفظی

II. دلیلِ نقلی غیر لفظی

III. خبرِ متواتر

IV. خبرِ واحد

V. قواعدِ فصاحت

منتخب مادہ کی توضیح و تشریح: کسی مفرد کے ایک سے زائد مشتقات یا مادوں میں سے کسی کے منتخب کر لینے کے بعد اس کی شرح و توضیح، معاجم کے عمومی اصول میں سے ایک ہے۔ خلیل بن احمد نے اس شرح و توضیح کے اصول بھی وضع کیے[xxi]۔ جو کہ یہ ہیں:

I. **تجرید:** دیگر مشتقات سے کسی مناسب ترین منتخب شدہ مادہ کو اس طرح سے واضح کرنا کہ اُس کے جملہ ممکنہ معانی اسی مادہ کے گرد گھومتے نظر آئیں۔

II. **صوتی ساخت:** کسی مفرد کا منتخب مبدأ ایسا ہو کہ وہ صوتی اثرات کے لحاظ سے بھی قابلِ قبول ہو۔

III. **تحریرِ مادہ:** اُس مادے یا مشتق کو اعراب و ضبط کے ساتھ تحریر کیا جائے۔

Vol.4 No.3 2021
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

IV. **رموزوطرقِ ادائیگی:** کہ اس مادے سے مشتق الفاظ کو رموز وعلامات سے مزین کیا جائے اور اس کی ادائیگی کے مختلف طُرق واضح کیے جائیں۔

ضمیموں اور حواشی کا اضافہ: سب سے پہلے خلیل نے اس روایت کا آغاز کیا[xxii]۔ بعد ازاں ابن فارس نے اپنی مقاییس کے مقدمہ میں اپنی تالیف کا اسلوب، مصادر وغیرہ کی وضاحت کی[xxiii]۔ پھر ابن منظور کے ہاں لسان العرب کے مقدمہ میں بھی اس تالیف کے اہداف، لسانِ عربی کی فضیلت، کتاب کا منہج ومصادر، حروفِ مقطعات کی تفصیل اور القابِ حروف پر ضمیماتی اضافہ نظر آتا ہے[xxiv]۔ ضمیمہ جات کی موجودہ صورت کی ابتداء ہمیں ابن درید کی معجم 'الجمہرۃ' اور پھر الفیومی (۷۷۰ھ) کی مصباح المنیر اس لحاظ سے ممتاز ہے کہ سب سے اس کتاب کا اختتام ہمیں ایک ضمیمہ کی صورت میں ملتا ہے جس میں لغوی ادائیگی سے متعلق اصولِ صرف بیان کیے گئے ہیں[xxv]۔

معاجم کی اقسام:

عہدِ آغاز سے عہدِ موجود تک، لکھی گئی معاجم وقت کے علمی، فکری اور لغوی تقاضوں سے ہم آہنگ اور تبدیل ہوتی رہی ہیں۔ دورِ حاضر کی معجمات یا ڈکشنریاں اپنے مناہج و مقاصد کے اعتبار سے متعدد اقسام کی ہیں۔ جن میں

❶ معاجم بلحاظِ مقاصد، ❷ معاجم بلحاظِ الفاظ، ❸ معاجم بلحاظ معانی،

❹ معاجم بلحاظ اَبنیۃ، ❺ بلحاظ منہج، ❻ بلحاظِ صوتِ الفاظ،

❼ بلحاظ ترتیب الف بائی آغاز سے، ❽ بلحاظ ترتیب الف بائی آخر سے[xxvi]۔

اسی طرح زبانوں کے حوالے سے بھی کچھ معاجم یک زبانی، کچھ دوزبانی اور کچھ اس سے بھی زائد ہوتی ہیں۔ اپنی اقسام وانواع کے لحاظ سے معاجم کو یوں منقسم کیا جاسکتا ہے:

1. **یک زبانی معاجم:** جملہ معاجم میں یہ مشہور ترین قسم ہے جس میں ایک ہی زبان میں اس معجم کو ترتیب دیا جاتا ہے۔ ایک ہی زبان کے لفظ کی تشریح اسی زبان میں کی جاتی ہے۔ جیسے عربی سے عربی، انگریزی سے انگریزی وغیرہ۔ قدیم عربی معاجم اسی نوع کی ہوتی تھیں۔
2. **دوزبانی معاجم:** ایسی معاجم جن میں کسی منتخب اور داخلی زبان کے الفاظ ومفردات کی تعریف وتشریح کسی دوسری زبان میں کی جائے۔
3. **وضاحتی معاجم:** ایسی معاجم اور ڈکشنریاں بیسویں صدی ہجری کی تیسری دہائی میں منظرِ عام پر آنا شروع ہوئیں۔ مروجہ منہجیاتی اور معیاراتی معاجم یا ڈکشنریوں کے برعکس، وضاحتی معاجم کسی زبان کے مفردات، مخصوص جگہوں، اشعار، ضرب الامثلہ وغیرہ کی توضیح پر مشتمل ہوتی ہیں۔ وضاحتی معاجم کی مثال، الشیخ احمد رضا کی تیار کردہ "قاموس رد العامی الی الفصیح" ۱۹۵۲ء میں منظر عام پر آئی جس میں لبنان اور اس کے نواح میں مستعمل عربی زبان میں دَر آنے والے عجمی الفاظ کو واضح کیا گیا[xxvii]۔ اسی طرح انیس فریحہ کی "معجم الالفاظ العامیۃ" (۱۹۴۷ء) میں دیگر معاجم میں مختلف عربی لہجات کے مستعمل مفردات کو بیان کیا گیا۔

Vol.4 No.3 2021
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

4. **موسوعاتی(Encyclopedic)معاجم:** مفردات کی لغوی شرح و وضاحت سے ایک قدم آگے معاجم کی یہ قسم، انسائیکلوپیڈیا کی صورت ہے جس میں شخصیات کے نام، ان کی مکمل سوانح عمری، ان پر مختلف ادبی وماہرانہ آراء وغیرہ ذکر کی جاتی ہیں۔ایک مسیحی عالم، لوئیس معلوف نے ۱۹۰۸ء میں پہلی بار "المنجد" کے نام سے اس نوع کی معجم ترتیب دی [xxviii]۔

5. **موضوعاتی معاجم:** مفردات کی ترتیب، اقسام، معانی کے برعکس، موضوعاتی معاجم کسی خاص موضوع پر موجود مفردات واصطلاحات کو ایک ہی جگہ ذکر کرنے پر منتفی ہوتی ہیں۔ جیسے میڈیکل سائنس میں اعضائے جسمانی، یا عمومی موضوعات مثلاً رسم ورواج، کھانا پینا وغیرہ۔

عربی زبان میں جدید موضوعاتی معاجم کی ابتداء بیسویں صدی کی تیسری دہائی میں ہوئی جب محمد شرف نے نباتات کے ناموں پر مشتمل معجم ۱۹۲۶ء میں شائع کی۔ بعدازاں امین معلوف نے "معجم الحیوان" ۱۹۳۲ء میں، مصطفیٰ الشہابی نے "معجم الالفاظ الزراعیۃ" ۱۹۴۳ء میں شائع کیں۔

6. **تاریخی معاجم:** وضاحتی معاجم کے برعکس، تاریخی معاجم کسی مخصوص علاقے یا زمانے تک محدود نہیں ہوتیں۔ مفردات کے استعمال سے متعلق، ان کے زمانۂ اشتقاق(Etymology) سے لے کر روزمرہ معمولات میں اس کے مروجہ استعمال کی صورتوں کو زیرِ بحث لایا جاتا ہے۔ عربی مفردات کے سامی زبانوں کے پس منظر یا جدید مغربی زبانوں میں دیگر زبانوں کی آمیزش وغیرہ ایسی معاجم کا موضوع ہوتے ہیں۔ مفردات کے مشتقات کی تفصیل پر مبنی، ایسی ابتدائی ترین معجم، "بیلی" کی ہے جو انگریزی زبان میں ۱۷۲۱ء میں منظرِ عام پر آئی۔

بعدازاں جان جیمسن نے اسکاٹش زبان کی ایٹالوجی پر مبنی معجم ۱۸۰۸ء میں شائع کی۔ آکسفورڈ پریس کی انگریزی ڈکشنری اس کی بہترین مثال ہے جس کی تکمیل ۱۹۲۸ء میں ہوئی۔

اہل عرب میں یہی مزاج غالب رہا کہ یہ ظاہر کیا جائے کہ کون سے عجمی الفاظ عربی لغت کا حصہ بن چکے ہیں اور ان کا اشتقاقی پس منظر کیا ہے؟ البتہ چھٹی صدی ہجری میں امام الجوالیقی اس حیثیت میں منفرد ہیں جنہوں نے اپنی کتاب 'المعرب من الکلام الاعجمی" لکھی جس کے بعد اسی کے تسلسل میں امام الخفاجی کی "شفاء الغلیل" معروف ہے۔ عربی زبان میں ایسی تفصیلی معجم ابھی تک منظرِ عام پر نہیں آسکی۔

دوسری جنگِ عظیم سے قبل مستشرق 'فشر' نے یہ کوشش کی تھی تاہم دورانِ جنگ اس کی محنت ضائع ہوگئی۔ قاہرہ کی مجمع اللغۃ العربیۃ نے چند سال قبل فشر کی کاوش کو جمع کرکے "المعجم الکبیر" شائع کی تاہم اس میں تاریخی معجم کی کچھ خصوصیات مفقود ہیں [xxix]۔

معاجم کی معروف اور اساسی تقسیم:

مذکورہ انواع میں سے مروّج اور اہم معاجم الفاظ اور معانی ہیں۔

📖 **معاجم الفاظ:** معاجم الفاظ، متعلقہ زبان کے مفردات، اندازِ آہنگ، طرقِ ادائیگی اور لغوی تشریحات و امثلہ پر مشتمل ہوتی ہیں۔ اس کی ترتیب کی کئی صورتیں ہمیں مؤلفین کے ہاں ملتی ہیں مثلاً:

- **صوتی ترتیب:** جس میں حروف کی صوتی ترتیب اور مخارج کے لحاظ سے مفردات کی تفصیل ذکر کی جاتی ہے۔
- **الفبائی ترتیب:** جس میں حروف کی کتابی یعنی ہجائی یا الفبائی ترتیب اختیار کی جاتی ہے۔ جس میں مفرد حروف، پھر ثنائی اور پھر ثلاثی حروف یا اس کے برعکس مفردات ذکر ہوتے ہیں۔

Vol.4 No.3 2021
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

- ترتیب ابجدی: یہ سب سے قدیم ترتیب ہے جسے ترتیب فنیقی بھی کہا جاتا ہے جس میں ابجد، ہوز حطی کلمن سعفص۔۔۔ کی ترتیب پر مفردات والفاظ کی وضاحت ہوتی ہے۔

معروف معاجم الفاظ:

- (معجم) العین از خلیل بن احمد الفراہیدی (۱۰۰ھ۔۱۷۰ھ)
- (معجم) الجمرۃ از اِبنِ دُرَید (۲۲۳ھ۔۳۲۱ھ)
- (معجم) البارع از ابو القالی (۲۸۸ھ۔۳۵۶ھ)
- (معجم) التہذیب از ابو منصور الازہری (۲۸۲ھ۔۳۷۰ھ)
- (معجم) المحیط از صاحب بن عباد (۳۲۴ھ۔۳۸۵ھ)
- (معجم) المقاییس از احمد بن فارس (۳۹۵ھ)
- (معجم) الصحاح از للجوہری (۳۹۸ھ)
- المحکم والمخصص از ابن سیدہ (۳۹۸ھ۔۴۵۸ھ)
- اساس البلاغۃ از زمخشری (۴۶۷ھ۔۵۳۸ھ)
- التکملۃ والعباب از ابن منظور الافریقی (۶۳۰ھ۔۷۱۱ھ)
- لسان العرب از ابن منظور الافریقی
- القاموس المحیط از فیروزآبادی (۷۲۹ھ۔۸۱۷ھ)
- تاج العروس از الزبیدی (۱۱۴۵ھ۔۱۲۰۵ھ)
- المصباح المنیر از احمد بن محمد القیومی
- المعجم الوسیط از مجمع اللغۃ العربیۃ، قاہرہ
- المنجد از یعلوف المسیح
- المنجد از البستانی
- المعجم العربی الاساسی از المنظمۃ العربیۃ للتربیۃ والعلوم والثقافۃ
- معجم الرائد از جبران مسعود
- المعجم العربی الحدیث الخلیل الجر

معاجم معانی: ایسی معجم جس میں کسی خاص موضوع کے لیے معیّن باب میں معنٰی کی بنیاد پر الفاظ جمع کیے جائیں۔ گویا ان معاجم کی ترتیب معانی وموضوعات کے لحاظ سے تشکیل دی جاتی ہے۔ مثلاً کتاب الاِبل، کتاب الخیل، اور کتاب الحیوان لنضر بن شمیل وغیرہ[xxx]۔ اس ضمن میں معروف معاجم معانی یہ ہیں:

Vol.4 No.3 2021
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

- الالفاظ از ابن السکیت
- المخصص از ابن سیدہ الاندلسی
- جواہر الالفاظ از قدامۃ بن جعفر
- معجم الالفاظ الکتابیۃ از عبد الرحمٰن بن عیسیٰ الہدانی
- ادب الکاتب از ابن قتیبہ الدینوری
- لُباب الآداب از ثعالبی
- فقہ اللغۃ وسر العربیۃ از ثعالبی
- المزہر از جلال الدین السیوطی
- جواہر الادب از الہاشمی
- نجعۃ الرائد وشرعۃ الوارد فی المترادف والتوارد از ابراہیم الیازجی
- الرسائل اللغویۃ
- کتاب الابل، الخیل، النبات نضر بن شمیل، الاصمعی، ابوعبیدہ

آئندہ فصل میں معاجم کے نشوو ارتقاء کی بحث میں اہم ترین عربی معاجم کا تعارف پیش کیا جائے گا۔

عربی 'معاجم' کی اہمیت:

علم المعاجم ہر زبان کے مختلف علومِ حیات اور دیگر علومِ انسانی کی بنیاد ہے۔ معاجم کے نمایاں فوائد میں، کسی زبان کے الفاظ کے ذریعے اس کے لسانی تصورات کا اندازہ ممکن ہے، ثانیاً: اسی ڈکشنری کی بنیاد پر مفہوم کلمہ اہلِ زبان اور دیگر لوگوں کے لیے آسان بنتا ہے، ثالثاً: کسی بھی متن کی جانچ پڑتال اور اس کے مطلوب مفاہیم تک رسائی انہی معاجم سے آسان ہوتی ہے۔ رابعاً: مفردات و کلمات کے صوتی آہنگ سے شناسائی اور طرقِ ادائیگی انہی معاجم سے معلوم ہوتے ہیں۔ خامساً: کلمہ کی تشکیل کے لیے مقصود فنّی پیچیدگیوں (Grammatical Issues) سے نبرد آزما ہونے کے لیے ابلاغی اسلوب کا تعارف، نیز سادساً: کسی بھی لفظ کا مروّج یا متروک معنٰی و مفہوم بھی ہمیں انہی معاجم، ڈکشنریوں یا موسوعات سے ملتا ہے[xxxi]۔ گویا کسی بھی زبان میں معاجم لغت، کلیدی مقام کی حامل ہوتی ہیں۔

لغتِ عربی، بلاشبہ اپنی خصوصیات، قواعد اور اثرات کے لحاظ سے دنیا کی وسیع ترین عالمی زبان ہے۔ بایں وجہ کسی بھی عجمی فرد کے لیے عربی مفردات کا استعمال اور اطلاق اور کثرتِ معنیٰ کے باعث کسی لفظ کا انتخاب مشکل ترین مرحلہ ہوتا ہے۔ خود اہل عرب بھی بعض اوقات اس اشتباہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مثلاً کبار صحابہ کرام بھی بسا اوقات کسی قرآنی لفظ کے مطلوب معنیٰ تک رسائی میں ایسی ہی کیفیت کا شکار ہوئے۔ جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

یا رسول الله! نحن بني أب واحد، ونراك تكلم العرب بما لا نفهم أكثره[xxxii].

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

”یارسول اللہ! ہم ایک ہی باپ کی اولاد (ایک ہی نسل) سے ہونے کے باوجود دیکھتے ہیں کہ آپ عربی زبان میں ہی بات کرتے ہیں لیکن ہم اکثر اس کا مفہوم سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں“۔

اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ علومِ قرآن وحدیث کے طالب علم کو مفرداتِ عربی کی وضاحت کے لیے عربی معاجم کس قدر مطلوب ہیں۔

حواشی:

[i] ۔ احمد مختار عمر۔ **صناعة المعجم الحديث**۔(عالم الکتب، ط۲۔ القاهره مصر۔۲۰۰۹ء)۔ ص ۱۱

[ii] ۔ علی القاسمی۔ **علم اللغة وصناعة المعجم**۔(مکتبہ لبنان ناشرون۔ ط۳۔ بیروت، لبنان۔ ۲۰۰۴ء)۔ ص ۴

[iii] ۔ محمد رشاد الحمزاوی۔ **المعجم العربی المعاصر فی نظر المعجمية الحديثة**۔(مجلۃ مجمع اللغۃ العربیۃ، دمشق)۔ جلد ۷۸، شمارہ ۴۔ ص ۲۱

[iv] ۔ میشال نارنوف۔ **قاموس المعانی لکل رسم معنی**۔(موقع اللغۃ والثقافۃ العربیۃ، فرانس۔ ۲۰۱۵ء)(عجم کے تحت)

[v] ۔ البخاری محمد بن اسماعیل۔ **الجامع الصحيح**۔ کتاب المغازی

[vi] ۔ محند الرکیک۔ **المعجمية التفسيرية التاليفية**۔(مطبعۃ فاس، مراکش۔ ۲۰۰۰ء)۔ ص ۴۲

[vii] ۔ استاذ عطار نے اپنے صحاح پر اپنے مقدمہ میں اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے۔[اسماعیل بن حماد۔ **الصحاح تاج اللغة**۔ ت: احمد عبد الغفور عطار۔(دار العلم للملایین، مصر۔ ۱۹۹۰ء)۔ ج ۱، ص ۱۰۸]

[viii] ۔ حاجي خليفة چلپی، مصطفیٰ بن عبد اللہ۔ **كشف الظنون عن أسامي الكتب والفنون**،(دار الفکر، بیروت، سنة الطبعة: 1410- 1990)۔ ج ۱، ص ۱۷

[ix] ۔ نبیل علی۔ **اللغة العربية والحاسوب**۔(دار تعریب، ط۱۔ الکویت ۱۹۸۸ء)۔ ص ۳۴

[x] Leonhard Lipka, **English Lexicology: Lexical Structure, Word Semantics & Word-formation Gunter Narr Verlag**, 2002 , p. 12

[xi] . Harris, Randy Allen. **The Linguistics Wars**, (Oxford, New York: Oxford University Press, 1993). p.22

[xii] ۔ عبد الرحمٰن جمال۔ **المعاجم اللغوية: نشأتها وتطورها**۔(دار النهضۃ بیروت، لبنان۔ ۱۹۹۷ء)۔ ص ۲

[xiii] ۔ علی القاسمی۔ **علم اللغة وصناعة المعجم**۔(مکتبہ لبنان ناشرون۔ ط۳۔ القاهره، مصر۔ ۲۰۰۹ء)۔ ص ۱۲؛ نیز دیکھئے: علی القاسمی۔ **المعجمية العربية بين النظرية والتطبيق**۔(مکتبہ لبنان ناشرون۔ ط۱، بیروت، لبنان۔ ۲۰۰۳ء)۔ ص ۴

[xiv] - عمر احمد مختار، ڈاکٹر۔ **البحث اللغوی عند العرب**۔(عالم الکتب القاهره، طبع ۸۔ ۲۰۰۳ء)۔ ص ۱۶۲

[xv] - مجمع اللغۃ العربیۃ: **المعجم الوسيط**۔(مکتبۃ الشروق الدولیہ، القاهره۔ ط۴۔ ۲۰۰۴ء)۔ ص ۵۸۶

[xvi] - احمد متعوق، (ڈاکٹر)۔ **المعاجم اللغوية العربية**۔(المجمع الثقافی، ابوظبی۔ ۱۹۹۹ء)۔ ص ۲۲

Vol.4 No.3 2021
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

xvii - الحبیب النصراوی۔ التعریف القاموسی۔(مرکز النشر الجامعی۔منوبۃ،تونس۔۲۰۰۹ء)۔ص ۲۰

xviii - علی محمد الصراف(ڈاکٹر)۔"اصول المعجم العربی"۔المجلۃ الأردنیۃ فی اللغۃ العربیۃ وآدابھا، المجلد (9) العدد (4) محرم 1435 ہ / کانون أول 2013۔(الجامعۃ مؤتۃ، الکرک، الأردن)۔ص ۷

xix - عمر، أحمد مختار(ڈاکٹر): صناعۃ المعجم الحدیث،ص65،
مزید دیکھئے: خلیل، حلمي:مقدمۃ لدراسۃ التراث المعجمي العربي،(دار النھضۃ العربیۃ،بیروت،ط1997،1م)،ص14،13،اور دیکھئے:القاسمي، علي: المعجمیۃ العربیۃ بین النظریۃ والتطبیق،(مکتبۃ لبنان، بیروت،2003،ط1)،ص29

xx - علی محمد الصراف، د۔"اصول المعجم العربی"۔المجلۃ الأردنیۃ فی اللغۃ العربیۃ وآدابھا،ص ۱۴۶

xxi - السیوطي،جلال الدین عبد الرحمن: المزھر في علوم اللغۃ وأنواعھا، تحقیق:فؤاد علي منصور،(ط1،دار الکتب العلمیۃ، بیروت،1998م)،ج1،ص107

xxii - الجیلالي،حلاّم(د): تقنیات التعریف في المعاجم العربیۃ المعاصرۃ،(اتحاد الکتاب العرب،دمشق،1999ء)، ص51

xxiii - ابن فارس،المقاییس، (المقدمۃ)۔ص 3 تا ص5

xxiv - ابن منظور،لسان العرب، المقدمۃ۔ص 25 تا ص ۴۱

xxv - الفیومي، أحمد محمد:المصباح المنیر،(مکتبۃ لبنان،بیروت،2001م)،ص262 تا آخر

xxvi . Robert O Zeleny (Ed.). World Book Encyclopedia. (Oxford Press, USA. 1990.) P. 221

xxvii - الشیخ أحمد رضا۔قاموس رد العامی الی الفصیح۔ (دار الرائد العربي۔الطبعۃ الثانیۃ 1401ھ- 1981م)

xxviii - معلوف لویس۔المنجد فی اللغۃ والاعلام۔(دار المشرق۔۱۹۹۷)

xxix - د۔عبد القادر بوشیبہ۔محاضرات فی علم المفردات وصناعۃ المعاجم۔(وزارۃ التعلیم العالی تلمسان۔ ۲۰۱۵ء) ۔ ص ۴۷

xxx - الصحوۃ الاسلامیۃ ذوالقعدۃ1434ھ۔

xxxi - عبد القادر بوشیبہ (الدکتور)۔محاضرات فی علم المفردات وصناعۃ المعاجم۔(جامعہ ابی بکر، تلمسان، تیونس۔ ۲۰۱۴ء)۔ص ۱۰

xxxii - عبد الرحمٰن جمال۔المعاجم اللغویۃ: نشأتھا وتطورھا۔ص ۴

کتابیات:

- الحبیب النصراوی۔ التعریف القاموسی۔مرکز النشر الجامعی۔منوبۃ،تونس۔۲۰۰۹ء
- الجیلالي،حلاّم(د): تقنیات التعریف في المعاجم العربیۃ المعاصرۃ،اتحاد الکتاب العرب،دمشق،1999ء
- احمد متعوق،(ڈاکٹر)۔ المعاجم اللغویۃ العربیۃ۔المجمع الثقافی،ابو ظبی۔۱۹۹۹ء
- احمد مختار عمر۔ صناعۃ المعجم الحدیث(عالم الکتب،ط۲۔القاھرہ مصر۔۲۰۰۹ء
- اسماعیل بن حماد۔ الصحاح تاج اللغۃ۔ت:احمد عبد الغفور عطار۔دار العلم للملایین، مصر۔۱۹۹۰ء
- السیوطي،جلال الدین عبد الرحمن: المزھر في علوم اللغۃ وأنواعھا، تحقیق:فؤاد علي منصور،ط1،دار الکتب العلمیۃ، بیروت،1998م

Vol.4 No.3 2021

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

- الشیخ أحمد رضا۔ ***قاموس رد العامي إلى الفصيح***۔ دار الرائد العربي۔ الطبعة الثانية1401ھ- 1981م
- حاجي خليفة چلپی، مصطفیٰ بن عبد اللہ۔ **كشف الظنون عن أسامي الكتب والفنون**،(دار الفكر،بيروت،سنة الطبعة:1410- 1990ء
- خليل، حلمي:**مقدمة لدراسة التراث المعجمي العربي**،دار النهضة العربية،بيروت،ط1997 ء
- عبد الرحمٰن جمال۔ **المعاجم اللغوية: نشأتها وتطورها**۔دار النہضۃ بیروت، لبنان۔۱۹۹۷ء
- عبد القادر بوشیبہ (الدکتور)۔**محاضرات فی علم المفردات وصناعة المعاجم**۔جامعہ ابی بکر، تلمسان، تیونس۔۲۰۱۴ء
- علی محمد الصراف(ڈاکٹر)۔ "اصول المعجم العربی"۔**المجلة الأردنية في اللغة العربية وآدابها**، المجلد (9) العدد (4) محرم 1435 ھ /كانون أول 2013۔الجامعة مؤتة، الكرک، الأردن
- علی القاسمی۔ **علم اللغة وصناعة المعجم**۔مکتبہ لبنان ناشرون۔ ط۳۔بیروت، لبنان۔۲۰۰۴ء
- علی القاسمی۔**المعجمية العربية بين النظرية والتطبيق**۔مکتبہ لبنان ناشرون۔ ط۱، بیروت، لبنان۔۲۰۰۳ء
- عمر احمد مختار، ڈاکٹر۔ **البحث اللغوی عند العرب**۔عالم الکتب القاہرہ، طبع ۸۔۲۰۰۳ء
- الفيومي، أحمد محمد:**المصباح المنير**،مكتبة لبنان، بيروت، 2001م
- مجمع اللغة العربية؛ **المعجم الوسيط**۔ مكتبة الشروق الدولیہ، القاہرہ۔ط ۴۔۲۰۰۴ء
- محند الرکیک۔ **المعجمية التفسيرية التاليفية**۔مطبعۃ فاس، مراکش۔۲۰۰۰ء
- محمد رشاد الحمزاوی۔ **المعجم العربی المعاصر فی نظر المعجمية الحديثة**۔مجلۃ مجمع اللغۃ العربیۃ، دمشق
- معلوف لویس۔**المنجد فی اللغة والاعلام**۔دار المشرق۔۱۹۹۷
- میشال نارنوف۔ **قاموس المعانی لكل رسم معنی**۔موقع اللغۃ والثقافۃ العربیۃ، فرانس۔۲۰۱۵ء
- نبیل علی۔**اللغة العربية والحاسوب**۔دار تعریب، ط۱۔الکویت۱۹۸۸ء
- Harris, Randy Allen. **The Linguistics Wars**, Oxford, New York: Oxford University Press, 1993
- Robert O Zeleny (Ed.). World Book Encyclopedia. Oxford Press, USA. 1990
- Leonhard Lipka, **English Lexicology: Lexical Structure, Word Semantics & Word-formation Gunter Narr Verlag**, 2002